۱۷۰۴

اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ

دُعاے کمیل

ناشر:-

سازمان تبلیغات اسلامی روابط بین الملل

دعای کمیل

ناشر : ـــــــ سازمان تبلیغات اسلامی
روابط بین الملل

خطاط : ـــــــ حاج غلام رضا مجد / علی حسین رضوی

تاریخ : ـــــــ شعبان سنه ۱۴۰۲ ھ

تعداد : ـــــــ پنجاه هزار (۵۰،۰۰۰)

پریس : ـــــــ چاپخانه سپهر تهران

جمهوری اسلامی
ایران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعای کمیل

دعای کمیل وہ ہیجان آور دعا ہے جسے مولائے
متقیان حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اپنے مخلص
ترین ساتھی حضرت کمیل ابن زیاد رضؓ کو درد کرنے کے لئے عطا کیا
تھا حضرت علیؑ نے ان سے فرمایا کہ "اے کمیل! اس دعا کو
سیکھ لو اور ہر رات اسے پڑھا کرو۔ اگر اتنی فرصت
نصیب نہ ہو تو اسے ہفتے میں ایک بار پڑھا کرو۔ اگر یہ بھی
نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک بار پڑھو اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے
تو کم از کم اپنی زندگی میں ایک بار پڑھو۔"

اس دعا کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر
اسے اردو ترجمہ کے ساتھ چھاپنے کا اہتمام کیا گیا
تاکہ زیادہ سے زیادہ مومنین استفادہ
حاصل کر سکیں۔ ٭٭

٭

دعائے کمیل

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے، رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کا واسطہ دیکر

وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ

جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے، اور تیری قوت کا واسطہ دیکر جس

بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَذَلَّ

سے ہر شے پر قاہر ی حاصل ہے، اور جس کے سامنے ہر چیز سر جھکائے ہوئے ہے، اور

لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا

جس کے آگے ہر چیز حقیر اور محکوم ہے، اور تیری اس حاکمانہ عظمت کا واسطہ دے کر جس سے

كُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا يَقُومُ لَهَا

تو ہر شے پر غالب ہے، اور تیری عزت کا واسطہ دیکر جس کے مقابلے پر کوئی چیز نہیں آسکتی

شَيْءٍ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ

اور تیری اس قدرت و عظمت کا واسطہ دے کر جس کی جلوہ گری ہر ہر چیز میں ہے۔

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ

اور تیری اس قدرت و سلطنت کا واسطہ دے کر جو ہر شے پر [illegible] اور

الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِأَسْمَائِكَ الَّتِي

تیرے جلوۂ ذات کا واسطہ دے کر جو ہر شے کی فنا کے بعد باقی رہے گا اور تیرے اسما

مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي

[illegible] کا واسطہ دے کر جو ہر شے کے وجود میں سمائے ہوئے ہیں اور تیرے علم کا واسطہ دے کر جو

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي

ہر چیز پر محیط ہے اور تیرے جلوۂ ذات کے اس نور کا واسطہ دے کر جس سے

أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ

ہر چیز روشن ہے۔ اے نور، اے قدوس، اے سب سے پہلے [illegible]

دعائے کمیل

الاوّلین ویا آخر الآخرین اللھم اغفر لی

اوّل اے سب سے آخر، اے میرے معبود، کرم کر، میرے ان

الذنوب التی تھتک العصم اللھم

گناہوں کو بخش دے جو برائیوں اور آفتوں سے بچانے والی پناہوں کو ختم کر دیتے

اغفر لی الذنوب التی تنزل النقم اللھم

ہیں۔ بارالہا! میرے وہ گناہ معاف فرما دے جو عذاب نازل کرتے ہیں، بارالہا

اغفر لی الذنوب التی تغیّر النعم

میرے وہ گناہ معاف فرما دے جو نعمتوں پر پانی پھیر دیتے ہیں،

اللھم اغفر لی الذنوب التی تحبس الدعاء

بارالہا! میرے وہ گناہ معاف فرما دے جو دعاؤں کو نارسا بنا دیتے ہیں۔

اللھم اغفر لی الذنوب التی تنزل البلاء

بارالہا، کرم فرما، میرے وہ گناہ معاف فرما دے جو بلائیں نازل کرتے ہیں،

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَقْطَعُ

بار الٰہا میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو امید کو قطع کرتے ہیں

الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ

پروردگارا! بار الٰہا بخش دے سب گناہ جو میں نے کیے ہیں

وَكُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَتَقَرَّبُ

اور سب خطائیں جو میں نے کی ہیں۔ بار الٰہا تیرا ذکر کر کے تیرا قرب

اِلَیْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی نَفْسِكَ

چاہتا ہوں اور اس کے وسیلے سے تیرے حضور میں شفاعت کا سوالی ہوں

وَاَسْئَلُكَ بِجُودِكَ اَنْ تُدْنِیَنِی مِنْ قُرْبِكَ

میں سوالی ہوں تیرے جود و کرم سے، مجھے اپنا قرب عطا کر

وَاَنْ تُوزِعَنِی شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِی

اور مجھے شکر کی توفیق دے اور اپنے ذکر کا شوق عطا فرما

ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤٰالَ خٰاضِعٍ

بار الٰہا! میں تیری درگاہ میں سوالی ہوں، عاجز اور ذلیل

مُتَذَلِّلٍ خٰاشِعٍ اَنْ تُسٰامِحَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَ

بندہ، تیری ہیبت سے لرزہ بر اندام، میرا سوال ہے کہ مجھ سے درگزر کر

تَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رٰاضِیًا قٰانِعًا وَفِیْ جَمِیْعِ

مجھ پر رحم فرما۔ اور تو نے جو کچھ مجھے دیا ہے اور میرے لئے مقرر کیا ہے اس پر مجھے راضی بنا

الْاَحْوٰالِ مُتَوٰاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بنا دے اور ہر حالت میں متواضع اور منکسر۔ بار الٰہا میں تیری درگاہ کا بھکاری ہوں

سُؤٰالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فٰاقَتُهُ وَاَنْزَلَ بِكَ

حاجت مند جس کی احتیاج شدت اختیار کر چکی ہے اور جو صعوبتوں اور سختیوں

عِنْدَ الشَّدٰائِدِ حٰاجَتَهُ وَعَظُمَ فِیْمٰا

میں اپنی حاجت تیرے حضور لیکر آیا ہے اور جو کچھ تیرے قبضہ قدرت میں ہے

عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

اس سے پوری آس لگائے ہوئے ہے، اے معبود! تیری سلطنت عظیم ہے،

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ

اور تیری منزلت اور شان بلند ہے اور تیری تدبیر نہایت لطیف اور مخفی ہے، تیرا امر ظاہر

وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ

اور آشکار اور نافذ ہے اور تیرا قہر غالب آنے والا ہے، اور تیری قدرت کا عمل جاری و ساری

الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ

ہے، اور تیری حکومت سے بچ نکلنا ممکن نہیں۔ بار الہا تیرے سوا میں اپنے

لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ

گناہوں کا کوئی بخشنے والا پاتا ہوں اور نہ کوئی ایسا جو میرے عیبوں کی پردہ پوشی

مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ

کرنے والا ہو، اور نہ کوئی ایسا جو میرے کسی بُرے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا ہو، سوا تیری ذات

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ

اے معبود! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیری پاکی کا ماننے والا ہوں اور تیری حمد و ثنا کرتا ہوں

نَفْسِيْ وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ

میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے جہل کے سبب بڑی جرأت کی اور مجھے اس سکون ملا کہ مجھ

ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ

پر تیری نگاہ کرم بہت پہلے تھی اور مجھ پر تیرے احسانات قدیم ہیں۔ اے میرے معبود! میرے مولا!

كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاۗءِ

بیشمار برائیاں ہیں جن کی تو نے پردہ پوشی فرمائی اور بیشمار سخت سے سخت بلائیں ہیں جنھیں

اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ

تو نے دفع کیا، اور بے شمار لغزشیں ہیں جن کی رسوائی سے بچایا اور بے شمار ناگوار

دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاۗءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ

حادثات ہیں جنھیں تو نے دفع فرمایا۔ میری کیسی کیسی تعریفیں کریں ان کا اہل

أَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِيْ وَ

نہیں تو نے لوگوں کی زبانوں پر جاری کر دیں، اے معبود، میری مصیبت بہت عظیم ہے

أَفْرَطَ بِيْ سُوْءُ حَالِيْ وَقَصُرَتْ بِيْ أَعْمَالِيْ

اور میری بد حالی حد سے بڑھ گئی ہے، میرے اعمال نے مجھے عاجز کر دیا ہے۔

وَقَعَدَتْ بِيْ أَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ

اپنے گناہوں کی وجہ سے میرے ہاتھ گردن سے بندھ گئے ہیں، اور میری دور و دراز

بُعْدُ آمَالِيْ وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا

آرزوؤں نے مجھے اپنی بھلائی کے کام کرنے سے باز رکھا ہے۔ دنیا نے اپنی نیرنگیوں سے مجھے دھوکہ دیا

وَنَفْسِيْ بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِيْ يَا سَيِّدِيْ

اور میرے نفس نے اپنی خطا کوشی اور ٹال مٹول سے مجھے فریب میں مبتلا رکھا ہے۔ اے میرے مالک!

فَأَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِيْ

میں تیری عزت کا واسطہ دے کر مدد چاہتا ہوں کہ میری دعا کو تیری بارگاہ تک پہنچنے سے

سُوءُ عَمَلِی وَ فِعَالِی وَلَا تَفْضَحْنِی بِخَفِیِّ

میرے کردار اور افعال کی بدی نہ روک سکے، اور تو مجھے میرے ان پوشیدہ رازوں

مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّی وَلَا تُعَاجِلْنِی

کی وجہ سے رسوا نہ کرے، جن سے تو واقف ہے، اور سزا دینے میں جلدی

بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِی خَلَوَاتِی مِنْ

نہ کرے، ان میرے کاموں پر جو میں نے اپنی خلوتوں میں کیے۔ اپنی بد کرداری

سُوءِ فِعْلِی وَإِسَاءَتِی وَدَوَامِ تَفْرِیطِی وَ

اور اپنی گستاخی سے، اور اپنی دائمی کوتاہی اور جہالت سے،

جَهَالَتِی وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِی وَغَفْلَتِی وَكُنِ

اور اپنی نفسانی خواہشات کی کثرت کے سبب اور اپنی بڑھی ہوئی غفلت سے

اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِی فِی كُلِّ الْأَحْوَالِ رَؤُوفًا

بار الہا تجھے تیری عزت کا واسطہ ہر حال میں مجھ پر مہربان رہ،

وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفاً اِلٰهِي وَرَبِّي

اور تمام کاموں میں مجھ پر لطف و کرم فرما ، اے میرے معبود اور اے میرے مالک

مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي

تیرے سوا کون ہے میرا ، جس سے میں درخواست کروں اپنی مصیبت کو دفع کرنے کیلئے

وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي اِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ

اور اپنے کاموں میں لطف و کرم کی نظر کرنے کیلئے ۔ اے میرے معبود اور اے میرے مولا ، تو نے

عَلَيَّ حُكْماً اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَىٰ نَفْسِي

میرے لئے جو حکم صادر فرمایا ، اس پر عمل کرنے میں میں نے اپنی خواہش نفس کی پیروی کی

وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي

اور اس میں میں نہ بچ سکا اپنے دشمن کا سبز باغ دیکھ کر فریب کھانے سے

بِمَا أَهْوَىٰ وَأَسْعَدَهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ الْقَضَاءُ

بالآخر اس دشمن نے مجھے میری خواہش کا سہارا لیکر دھوکا دیا اور اس میں قانون قضا و قدر

فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ

اس کا ساتھ دیا۔ اور اس کے نتیجے میں مجھے جو صورتِ حال پیش آئی اس میں میں نے تیرے

حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ

بعض قوانین کی خلاف ورزی کی۔ اور تیرے بعض احکام کے خلاف عمل کیا۔ ان تمام

الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا

حالات میں تیری حمد مجھ پر واجب، مگر مجھے کسی احتجاج کا حق نہیں

جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ قَضَاؤُكَ وَاَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ

اور تیرے حکم کا میرے لئے جاری ہونا لازمی ہو گیا اور تیری طرف

وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ

بلا کا آنا۔ اور اب میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، اے میرے معبود، اپنی

وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا

کوتاہیوں کے بعد اور اپنے اس ظلم کے بعد جو میں نے اپنے نفس کے حق میں کیا معافی کا

مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا

[illegible]

مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا

[illegible]

مَفْزَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ

[illegible]

عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ

[illegible]

ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ

[illegible]

ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ

رحم فرما میرے جسم کی ناتوانی پر اور میری پوست بدن کی فرسودگی اور میری ہڈیوں کی

عَظْمِي يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَ

کمزوری پر اے وہ ذات جس نے میری خلقت اور میرے قابل ذکر ہونے کی ابتدا کی جبکہ میں کچھ نہ تھا،

تَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ

اور میری نشوونما میری پرورش اور مجھے غذا بہم پہنچانے کی ابتدا کی، مجھے

كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي

بخش دے اپنے اس کرم کے واسطے جو بے استحقاق مجھ پر فرمایا تھا اور مجھ پر اپنے قدیم احسان کے واسطے

وَرَبِّي اَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

سے۔ اے میرے معبود، اے میرے آقا اور میرے پروردگار، کیا میں تجھے تیرے جہنم کی آگ سے اپنے اوپر

وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ

عذاب کرتے دیکھوں اس کے بعد کہ تیری وحدانیت پر ایمان لا چکا ہوں اور اس کے بعد کہ تیری توحید پر ایمان لا کر

وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي

میرا دل تیری معرفت کا گرویدہ ہو گیا ہے، اور میری زبان تیرے ذکر کے لئے گویا ہو گئی ہے اور میرا ضمیر

مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَ

تیری محبت کا حلقہ بگوش بن چکا ہے اور اس کے بعد کہ میں نے سچے دل سے تجھے مانا ہے

دُعَائِي خَاضِعاً لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ

اور تیری ربوبیت کے حضور خضوع و خشوع کے ساتھ میں نے تجھے پکارا ہے۔ یقیناً

اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ

یہ گمان تیری عظمت سے بہت بعید ہے کہ تو اسے تباہ ہونے دے جس کی تو نے پرورش فرمائی

اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ

یا اسے اپنی درگاہ سے دور ہٹا دے جسے تو نے اپنا قرب حاصل کرنے کی نعمت دی،

اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ

یا اسے بے سہارا چھوڑ دے جسے تو نے پناہ دی یا اسے بلا کے سپرد کر دے جس کی تو نے حاجت روائی کی

وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَاِلٰهِي وَمَوْلَايَ

اور جس پر تو نے رحم فرمایا، میں کیسے مان لوں، اے میرے آقا، میرے مالک میرے مولا!

اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ

کہ تو آگ کو مسلط کر دے گا ان چہروں پر جو تیری عظمت کے سجدے میں

سَاجِدَةً وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ

جھک گئے ہیں اور ان زبانوں پر جو تیری وحدانیت کے سچے اعتراف میں

صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰى

اور تیرا شکر ادا کرنے کے لیے تیری حمد و ثنا میں گویا ہوئی ہیں اور ان

قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى

دلوں پر آگ مسلط کر دے گا جو تیرے معبود ہونے کو حق شناسی کے ساتھ مان چکے ہیں

ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ

کیسے مان لوں کہ تو آگ مسلط کر دے گا ان دلوں اور ضمیروں پر جو تیری معرفت کا دامن پکڑ چکے ہیں

خاشعة وعلى جوارح سعت الى اوطان

یہاں تک کہ ان دلوں میں تیرے خوف سے خشوع پیدا ہو چکا ہے اور ان اعضاء پر جو تیری بندگی اور

تعبدك طائعة واشارت باستغفارك

عبادت کی طرف تیزی سے بڑھ رہے ہیں تیری اطاعت و عبادت کی طرف خوش خوش بڑھ رہے ہیں کہ تیرا اقرار کر کے

مذعنة ما هكذا الظن بك ولا اخبرنا

ظن نہیں اور نہ ہم سے تو یہ داستان کہی گئی ہے بلکہ ہم سے ایسا گمان نہیں ہے تیرا

بفضلك عنك يا كريم يا رب وانت تعلم

فضل و کرم جو کہ اس بارے میں نہیں ملا کرتا ہے۔ اے کریم، اے پروردگار تو خوب جانتا ہے

ضعفي عن قليل من بلاء الدنيا وعقوباتها

تو یہ بھی خوب جانتا ہے، دنیا کی معمولی بلاؤں کے مقابل، اور دنیا کی سختیوں کے مقابل اور دنیا میں

وما يجري فيها من المكاره على اهلها

جو ناخوشگوار حادثات یہاں والوں کو پیش آتے رہتے ہیں، ان سب کے مقابل

عَلٰی اَنَّ ذٰلِکَ بَلَآءٌ وَمَکْرُوْہٌ قَلِیْلٌ مَکْثُہٗ

حالانکہ یہ بلا اور یہ سختی بہت ہی تھوڑی دیر کی ہوتی ہے۔

یَسِیْرٌ بَقَآئُہٗ قَصِیْرٌ مُدَّتُہٗ فَکَیْفَ احْتِمَالِیْ

اور اس کا ہونا سہل ہے اور اس کی مدت نہایت مختصر ہے تو پھر آخرت کی بپتا

لِبَلَآءِ الْاٰخِرَۃِ وَجَلِیْلِ وُقُوْعِ الْمَکَارِہِ فِیْہَا

کو میں کیسے جھیل سکوں گا، اور وہاں کی سختیوں اور زبردست افتاد کو کیسے برداشت کروں گا

وَہُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُہٗ وَیَدُوْمُ مَقَامُہٗ وَلَا

اور بلاء آخرت وہ ہے کہ اس کی مدت بے حد طویل ہے اور وہ برابر رہنے والی

یُخَفَّفُ عَنْ اَہْلِہٖ لِاَنَّہٗ لَا یَکُوْنُ اِلَّا عَنْ

اور زد میں آنے والوں کے لئے گھٹتی نہیں، اس لئے کہ وہ اور کچھ نہیں

غَضَبِکَ وَانْتِقَامِکَ وَسَخَطِکَ وَہٰذَا

سوائے تیرے غضب کے اور تیرے انتقام اور تیرے عتاب کے اور یہ وہ

مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي

چیز ہے جس کے آگے زمین و آسمان نہیں ٹھہر سکتے۔ اے میرے آقا!

فَكَيْفَ لِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ

پھر میرا حال کیا ہوگا۔ میں تیرا بندہ ہوں کمزور، ذلیل

الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلٰهِي وَرَبِّي

حقیر، مسکین! اے میرے معبود، میرے پروردگار!

وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِأَيِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ

میرے مالک، میرے مولا، تیرے حضور کن باتوں کی

أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أَضِجُّ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ

شکایت کروں، اور ان میں سے کس بات کیلئے گریہ وزاری کروں دردناک

الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ أَمْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَ

عذاب کی اور اس عذاب کی سختی کی، یا بلا کے بڑھتے ہوئے سلسلے

مُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ

اور اس کی طویل مدت کی ! تو اگر تونے مجھے اپنے دشمنوں کے ساتھ عذاب اور سختیوں

اَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ

میں رکھا ہے ، اور ان کے ساتھ اکٹھا کر دیا ہے جنھیں تو نے عذاب میں مبتلا کیا ہے

وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّائِكَ وَ اَوْلِيَائِكَ

اور مجھے اپنے محبوب بندوں اور اپنے اولیاء سے جدا کر دیا ہے ،

فَهَبْنِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

تو رحم فرما ، اے معبود ، اے میرے مالک ، اے میرے مولا ، اے

وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ

میرے پروردگار ! تیرے عذاب پر میں نے صبر بھی کیا ، تو تجھ سے

اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي يَا اِلٰهِي صَبَرْتُ

دوری اور جدائی پر مجھ سے صبر کیسے ہوگا ! اے میرے معبود رحم فرما ،

عَلیٰ حَرِّ نَارِکَ فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلیٰ

تیری آتشِ جہنم کی حرارت پر میں نے صبر کیا، لیکن تیری کرامت و عظمت پر نظر کرنے

کَرَامَتِکَ اَمْ کَیْفَ اَسْکُنُ فِی النَّارِ

محروم رہوں، اس پر کیسے صبر کروں، تیرے عذاب کی آگ میں کیسے ٹھہرا رہوں

وَرَجَآئِیْ عَفْوُکَ فَبِعِزَّتِکَ یَا سَیِّدِیْ

جبکہ میری امیدیں وابستہ ہیں تیری عفو و درگذر سے! تو تیری عزت کی قسم اے سردار

وَمَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَکْتَنِیْ

اے میرے مولا، میں سچی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے بالکل چھوڑ دیا

نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ

تو میں اہل عذاب کے درمیان رہتے ہوئے بھی تیرے حضور فریاد کروں گا،

الْاٰمِلِیْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

اس طرح کی فریاد جو کرم کے امیدوار کرتے ہیں اور تجھے پکار کر آہ و زاری کروں گا جیسے

وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ

فریادی آہ وزاری کرتے ہیں اور تیرے حضور آنسو بہاؤں گا جس طرح حرماں نصیب آنسو بہاتے ہیں

اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ

اور تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے والی تو کہاں ہے، اے حق شناسوں کی امیدوں

الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ

کے مقصد آخر، منزل مقصود، اے استغاثہ کرنے والوں کے فریاد رس اور دستگیر!

قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ

اے صداقت والوں کے دلوں کے محبوب اور اے تمام جہانوں کے معبود،

سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا

کیا تو ملے گا! تیری ذات پاک ہے اے معبود، اس تسبیح میں تیری حمد ہے تیرا

صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهِ

شکر ہے۔ اس مقام عذاب میں ایک بندہ مسلم کی آواز تو سن رہا ہے! جو یہاں

وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَ

اپنی سرکشی کی سزا میں قید ہے، اور اپنی نافرمانی اور گناہگاری کے باعث یہاں کے عذاب کا

حُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ

مزہ چکھ رہا ہے اور اس جہنم کے طبقوں میں محبوس ہے، اپنے جرم اور اپنی خطاؤں کی پاداش

يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ

میں، اور تجھے پکار کر فریاد کر رہا ہے، اس شخص کی فریاد کی طرح رحمت کا امیدوار

وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ

ہے۔ اور تجھے تیری وحدانیت پر ایمان رکھنے والوں کی طرح پکار رہا ہے

وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ

اور تیری ربوبیت کے واسطے سے تیرا سہارا چاہتا ہے۔ اے میرے مولا!

فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو

تو وہ کیوں رہے عذاب میں، جبکہ وہ تیرے پہلے کی طرح کے حلم

مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

وکرم کا امیدوار ہے اور تیری رحمت کا امیدوار ہے ۔

اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ

یا تیرے جہنم کی آگ اسے کیسے اذیت پہنچائے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور تیری

فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا

رحمت سے آس لگائے ہے، یا جہنم کی آگ کے شعلے اسے کیسے جلائیں گے

وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرٰى مَكَانَهُ اَمْ

جبکہ تو اس کی آواز سن رہا ہے اور دیکھ رہا ہے کہ وہ کہاں ہے، یا وہاں

كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَاَنْتَ

کی تکلیفیں اسے کیونکر گرفت میں لے سکیں گی جبکہ تو اس کی ناتوانی کو

تَعْلَمُ ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ يَتَغَلْغَلُ بَيْنَ

خوب جانتا ہے، یا وہ جہنم کے طبقوں میں کیسے لوٹتا پھرے گا،

أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ

جب کہ تو اس کے ایمان کی سچائی کو جانتا ہے ، یا وہاں کے عذاب کے

تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ

موکل اسے کیسے جھڑکیں گے ، جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے "اے اس کے پروردگار

كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا

یا یہ کیونکر ہوگا کہ وہ تیرے فضل و کرم کا امیدوار ہو جہنم کے عذاب سے

فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ

چھٹکارا پانے کیلئے اور تو اسے وہاں پڑا رہنے دے ، یہ تجھ سے بہت بعید ہے تیری

وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا

ذات سے یہ گمان نہیں ہو سکتا ، تیرے کرم کا یہ شیوہ نہیں ہے اور یہ ویسا

عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَإِحْسَانِكَ

سلوک نہیں جیسا اپنے موحدوں اور مومنوں کے ساتھ فضل و کرم اور احسان

فَبِالْیَقِینِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَکَمْتَ بِهٖ

کا سلوک تو نے رکھا ہے، مجھے کامل یقین ہے کہ تو نے اگر فیصلہ نہ کر لیا ہوتا،

مِنْ تَعْذِیبِ جَاحِدِیكَ وَقَضَیْتَ بِهٖ

اپنے منکروں کو عذاب میں مبتلا کرنے کا، اور اپنے دشمنوں کو ہمیشہ عذاب

مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِیكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ

میں رکھنے کا حکم نہ دے دیا ہوتا، تو ضرور تو پورے جہنم کی آگ

کُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّمَا کَانَ لِاَحَدٍ

کو ٹھنڈا کر دیتا اور سلامتی بنا دیتا، اور کسی ایک فرد کا بھی اس میں

فِیهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا لٰکِنَّكَ تَقَدَّسَتْ

مسکن اور مقام نہ ہوتا، لیکن تیرے اسماء حسنیٰ مقدس ہیں

اَسْمَائُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْکَافِرِینَ

تو نے قسم کھا لی ہے کہ جہنم کو اہل کفر و نفاق سے بھر دے گا۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ وَاَنْ تُخَلِّدَ

سب کافروں سے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے، اور دشمنوں اور نافرمانوں

فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ

کو ہمیشہ اس میں رکھے گا۔ اور تو نے کہ تیری حمد و ثنا عظمت و جلالت والی ہے خود یہ

مُبْتَدِئاً وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّماً اَفَمَنْ

ارشاد فرمایا ہے، اور بے سوال کے انعام اور اکرام فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:

كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً لَا يَسْتَوُونَ

کیا وہ لوگ جو مومن ہیں، اسی حیثیت کے ہیں جیسے فاسق، نہیں، یہ مساوی حیثیت کے نہیں

اِلٰهِي وَسَيِّدِي فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ

تو اے میرے معبود اور میرے مالک! میں تیرا سائل ہوں اس قدرت کا واسطہ دیکر

الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا

جو تو نے ظاہر فرمائی ہے۔ اور تیرے ان احکام کا واسطہ دیکر جنھیں تو نے اٹل اور

وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا

ناقابلِ تغیر قرار دیا ہے۔ اور تو ان پر غالب ہے جن پر تو نے یہ حکم نافذ کئے ہیں

اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ

تو بخش دے اور معاف کر دے آج کی رات اور اس

السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ

ساعت میں، سارے جرم جن کا میں مرتکب ہوا ہوں، اور وہ تمام گناہ جو

اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ

مجھ سے ہوئے ہیں اور وہ تمام برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں اور وہ تمام

جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ

نادانیاں جن پر میں نے عمل کیا ہے، چھپا کر عمل کیا ہو یا کھلم کھلا۔ اس عمل

اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ

کو مخفی رکھا ہو یا ظاہر کیا ہو، اور وہ تمام برائیاں جن کو

بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ

تاکہ ان کو ثبت کرتے فرشتے کرام کاتبین کو مقرر کیا ہے ، یعنی

وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَ

تو نے میرے اعمال کی حفاظت کرنے پر مامور کیا ہے اور انھیں میرے

جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَ

اعضاء کے ساتھ میرے اعمال کا گواہ بنایا ہے اور

كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ

تو نگراں ہے مجھ پر نگران ان کے ماوراء اور

وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ

جو ان سے مخفی ہے تو اس کا گواہ ہے اور تو نے

اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ

میرے ان اعمال کو اپنی رحمت سے مخفی رکھا اور اپنے فضل سے چھپا دیا اور یہ کہ

کمیل

حَظّی مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهُ اَوْ اِحْسَانٍ

میری التجا ہے کہ میرا حصہ بڑھا دے، ہر اس خیر میں جس کی تو نے توفیق دی ہے، ہر اس احسان

فَضَّلْتَهُ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ اَوْ ذَنْبٍ

میں جس سے تو نے سرفراز فرمایا ہے، ہر اس نیکی میں جسے تو نے عام کیا ہے، ہر اس رزق اور

تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاءٍ اَنْتَ تَسْتُرُهُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

روزی میں جسے تو نے وسعت دی ہے اور گناہوں کی مغفرت میں جو تو نے فرمائی ہے خطاؤں کی

یَا اِلٰهِی وَسَیِّدِی وَمَوْلَایَ وَمَالِكَ

پردہ پوشی میں جو تو نے کی ہے۔ اے پروردگا! اے پروردگار، اے میرے معبود اے میرے آقا اے

رِقِّی یَا مَنْ بِیَدِهِ نَاصِیَتِی یَا عَلِیْمًا بِضُرِّی

میری غلامی کے مالک اے وہ جس کی گرفت میں میری پیشانی ہے، اے میری تکلیف اور

وَمَسْكَنَتِی یَا خَبِیْرًا بِفَقْرِی وَفَاقَتِی

اور میری محتاجی سے واقف اے میرے فقر و فاقہ سے آگاہ۔

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَ

اے پروردگار، اے پروردگار، اے پروردگار! تیرے حق ہونے کا واسطہ دیکر

قُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ

اور تیری قدوسیت کا واسطہ دیکر تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری عظیم ترین صفات و ناموں

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات کو اپنے ذکر سے معمور کر دے

بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً

اور اپنی طاعت میں لگا دے۔ اور میرے اعمال کو

وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ

اپنی بارگاہ میں مقبول قرار دے، یہاں تک کہ میرے

اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا

اعمال اور میرے اوراد سب کے سب ایک مسلسل واحد ورد بن جائیں

وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي

اور تیری طاعت و عبادت میں مجھے ایک دائمی اور سرمدی کیفیت حاصل ہو جائے اے میرے مالک

يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ

اے وہ ذات جو میرا سہارا ہے اور جس پر میرا بھروسہ ہے اے وہ جس کے حضور میں اپنے

أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَى

ہر درد بیان کرتا ہوں اے پروردگار، اے پروردگار، اے پروردگار! میرے اعضاء کو اپنی

خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى

طاعت و عبادت کے لیے قوی بنا دے، اور میرے قوائے عمل کو فرائض کی انجام دہی

الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي

کے لیے پختہ کر دے، اور اپنی عظمت سے خائف رہنے میں سرگرمی عطا فرما

خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ

اور توفیق عطا فرما کہ میں برابر تیری طاعت و عبادت میں

بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِیْ

لگا ہوں، یہاں تک کہ پوری گرم رفتاری سے تیری طرف آؤں ان

مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِیْ

لوگوں کے میدانوں میں تیزی سے قدم بڑھاتا ہوا جو تیری طرف بڑھنے میں سبقت

الْبَارِزِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِيْنَ

والے ہیں، اور میں انکی جماعت کیساتھ جو سبقت میں نمایاں ہیں پوری تیز رفتاری سے تیری

وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ

طرف بڑھوں اور تیرے مشتاقوں میں شامل ہو کر تیرے قرب کا شوق پیدا کروں

مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِیْ

اور تیرے مخلص بندوں کی طرح تیرا قرب حاصل کروں، اور اہل یقین کی طرح اپنے اندر تیرا خوف پیدا

جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ

کروں، اور تیری بارگاہ میں مومنین کے ساتھ شامل ہو جاؤں۔ اے میرے معبود جو شخص

أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ

میرے ساتھ برائی کرنے کا ارادہ کرے تو اسے اپنی زد میں لے لے اور جو مجھے فریب دے

وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عَبِيدِكَ نَصِيبًا

تو اسے اپنے انتقام کی گرفت میں جکڑ لے اور مجھے اپنے بہترین بندوں میں شامل کر لے

عِنْدَكَ وَأَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَأَخَصِّهِمْ

اپنے نزدیک مقبول اور کامیاب اور اپنی بارگاہ میں رتبہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ

زُلْفَةً لَدَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ إِلَّا

قرب حاصل کرنے والوں میں قرار دے اور اپنا قرب حاصل کرنے والوں کے درمیان بندگان

بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ

خاص کا درجہ دے اور یہ رتبہ تیرے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا، اپنی شان کریمی سے

عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ

مجھ پر رحم فرما اور اپنی بزرگی و برتری سے مجھ پر مہربان ہو جا اور اپنی رحمت سے مجھے اپنی

لِسَانِی بِذِکْرِکَ لَهِجًا وَقَلْبِی بِحُبِّکَ

حفظ وامان میں رکھ، میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا کر اور میرے دل کو اپنی

مُتَیَّمًا وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِکَ وَاَقِلْنِی

محبت میں پرجوش اور وفاکوش بنا دے اور میری مناجات کو حسن قبول عطا فرما

عَثْرَتِی وَاغْفِرْ لِی زَلَّتِی فَاِنَّکَ قَضَیْتَ

مجھ پر احسان فرما، اور میرے گناہوں سے درگذر کر اور میری لغزشوں کو معاف کر دے

عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِکَ

تو نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ تیری عبادت کریں اور دعا کا حکم دیا

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَیْکَ یَارَبِّ

ہے کہ تجھے پکاریں، اور تو نے دعا قبول کرنے کی ان کے لئے ضمانت کی ہے۔ تو اے میرے رب

نَصَبْتُ وَجْهِی وَاِلَیْکَ یَارَبِّ مَدَدْتُ

میں نے تیری بارگاہ کا رخ کیا ہے۔ اور اے میرے رب میں نے تیرے آگے ہاتھ

يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي

پھیلایا ہے۔ تجھے تیری عزت کا واسطہ میری دعا قبول فرما، اور مجھے میری

مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي

مراد دے۔ اور مجھے تیرے فضل و کرم سے جو امید ہے منقطع نہ ہونے دے،

وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي

اور مجھے میرے دشمنوں کے شر سے وہ جن ہوں یا انسان بچا اور اپنی حمایت میں لے لے۔

يَا سَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا

اپنے بندوں سے جلد خوش ہو جانے والے اپنے اس بندے کو بخش دے اور معاف کر دے جس کے پاس

الدُّعَاءَ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ

دعا کے سوا کچھ نہیں، یقیناً تو جو چاہتا ہے کرتا ہے، تو اپنی مشیت کا مالک ہے، اے وہ ذات

دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ

جس کا ہر اسم دوا ہے اور چارہ گری ہے، اور اے وہ ذات جس کا ذکر شفا ہے اور جس کی اطاعت

غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ

غنی کر دیتی ہے، رحم فرما اس پر جس کا واحد سرمایہ امید ہے اور جس کا سامان

الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ

سامان گریہ وزاری ہے۔ اے کامل نعمتوں والے منعم حقیقی اے دکھ درد کو دفع کرنے والے

يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا

اے تاریکیوں میں گھبرائے ہوئے وحشت زدہ بندوں کی روشنی اے وہ کہ سب کچھ

لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جانتا ہے لیکن اسے کوئی نہیں جان سکتا، رحمتیں نازل فرما اپنے برگزیدہ پیغمبر محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر

وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا

میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور وہ سلوک نہ کر جس کا میں

أَنَا أَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ

سزاوار ہوں۔ اللہ اپنے رسولؐ پر اور ان با برکت ائمہ پر درود بھیجا

الْمَيَامِينَ مِنْ آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً

ہے جو آل رسولؐ ہیں، اور کثرت سے سلام بھیجتا ہے۔